Digitized by Khilafat Library Rabwah

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

فون نمبر ۴۴۹

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

روزنامہ الفضل ربوہ

The Daily ALFAZL RABWAH

ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی

قیمت فی پرچہ ۵۰ پیسے

جلد ۶۹ / ۳۴ | ۷ جمادی الثانی ۱۴۰۰ھ ۲۳ شہادت ۱۳۵۹ہش ۲۳ اپریل ۱۹۸۰ء | نمبر ۹۲

اخبار احمدیہ

• ربوہ ۲۲ ماہ شہادت (اپریل) سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کل صبح کچھ عرصہ کے لئے اسلام آباد تشریف لے گئے ہیں حضور نے اس عرصہ کے لئے ربوہ میں محترم صاحبزادہ مرزا منصور احمد صاحب ناظر اعلیٰ صدر انجمن احمدیہ پاکستان کو امیر مقامی مقرر فرمایا ہے۔

ٹیلیفون کے ذریعہ آمدہ اطلاع مظہر ہے کہ حضور کل بخیر وعافیت اسلام آباد پہنچ گئے ہیں جیسا کہ قبل ازیں اطلاع شائع ہو چکی ہے ۔ اگرچہ حضور کی طبیعت اب پہلے سے بہتر ہے لیکن ضعف ابھی باقی ہے۔

احباب جماعت بالالتزام دعائیں کرتے رہیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے حضور کو صحت کاملہ وعاجلہ عطا فرمائے ہر طرح حضور کو اپنے حفظ وامان میں رکھے اور مقاصد دینیہ کی تکمیل میں سدا اپنی تائید ونصرت سے نوازتا رہے آمین

• عزیزم مکرم مولوی انعام الحق صاحب کوثر فاضل مربی سلسلہ عالیہ احمدیہ کا اپریشن (اپنڈکس کا) بفضلہ تعالیٰ کامیاب تو ہوا ہے ۔ لیکن اپنڈکس کے علاوہ آنتوں میں بھی زخم اور پیپ پڑ جانے کے باعث پیچیدگی پیدا ہو گئی تھی ۔ گو اب بفضلہ تعالیٰ حالت خطرہ سے باہر ہے ۔ لیکن موجب تشویش ہے ، قارئین الفضل کی خدمت میں اس مخلص جوان سال مربی سلسلہ کے لئے متضرعانہ دعاؤں کی درخواست ہے۔

یہ عاجز بھی ۵۰ روز سے درد گردہ میں مبتلا صاحب فراش ہے ۔ احباب سے دعائے خاص کی درخواست ہے۔

(محمد حنیف امیر جماعت احمدیہ کوئٹہ)

زمیندار جماعتیں لازمی چندہ جات بھجوا کر ممنون فرمائیں۔

(ناظر بیت المال آمد ربوہ)

بحرِ حکمت کے موتی، جوامع الکلم، جواہر الکلام

نماز کا مطلب یہ ہے کہ انسان خدا کے لئے دکھ اور مصیبت برداشت کرنا سیکھے

جب تک انسان خدا کے لئے اپنے آرام کو نہ چھوڑے کچھ بھی نہیں

ارشاد باری تعالیٰ

ذٰلِكَ الْكِتٰبُ لَا رَيْبَ ۛۚ فِيْهِ ۛۚ هُدًى لِّلْمُتَّقِيْنَ ۙ الَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ بِالْغَيْبِ وَ يُقِيْمُوْنَ الصَّلٰوةَ وَمِمَّا رَزَقْنٰهُمْ يُنْفِقُوْنَ ۙ (البقرہ ۳-۴)

ترجمہ: یہ کامل کتاب ہے اس (امر) میں کوئی شک نہیں ۔ متقیوں کو ہدایت دینے والی ہے جو غیب پر ایمان لاتے ہیں اور نماز کو قائم رکھتے ہیں ۔ اور جو (کچھ) ہم نے انہیں دیا ہے اس میں سے خرچ کرتے رہتے ہیں۔

حدیث النبی صلے اللہ علیہ وسلم

(آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا) اللہ تعالیٰ کی عبادت کر اس کے ساتھ کسی چیز کو شریک نہ ٹھہرا ۔ نماز پڑھ ۔ زکوٰۃ دے اور صلہ رحمی کر۔

ملفوظات حضرت مسیح موعود علیہ السلام

" یہ جو نماز پڑھی جاتی ہے اس میں ایک طرح کا اضطراب ہے کبھی کھڑا ہونا پڑتا ہے کبھی رکوع کرنا پڑتا ہے اور کبھی سجدہ کرنا پڑتا اور پھر طرح طرح کی احتیاطیں کرنی پڑتی ہیں ۔ مطلب یہی ہوتا ہے کہ انسان خدا کے لئے دکھ اور مصیبت کو برداشت کرنا سیکھے ۔ ورنہ ایک جگہ بیٹھ کر بھی تو خدا کی یاد ہو سکتی تھی ۔ پر خدا نے ایسا منظور نہیں کیا ۔ صلوٰۃ کا لفظ ہی سوزش پر دلالت کرتا ہے ۔ جب تک انسان کے دل میں ایک قسم کا قلق اور اضطراب پیدا نہ ہو اور خدا کے لئے اپنے آرام کو نہ چھوڑے تب تک کچھ بھی نہیں ۔ ہم جانتے ہیں کہ بہت سے لوگ فطرتاً اس قسم کے ہوتے ہیں جو ان باتوں میں پورے نہیں اتر سکتے اور پیدائشی طور پر ان میں ایسی کمزوریاں پائی جاتی ہیں جو وہ ان امور میں استقلال نہیں دکھا سکتے ۔ مگر تاہم بھی توبہ اور استغفار بہت کرنی چاہیئے کہ کہیں ان میں ہی شامل نہ ہو جاویں جو دین سے بالکل بے پروا ہوتے ہیں اور اپنا مقصود بالذات دنیا کو ہی سمجھتے ہیں ۔"

(الحکم ۱۰ اکتوبر ۱۹۰۷ء نمبر ۱۱-۱۲)

احمدی والدین ایک وعدہ کریں

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ کا اہم ارشاد

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے احمدی والدین کو ان کے امسال امتحان دینے والے بچوں کے متعلق ایک وعدہ اور عہد کرنے کا پابند کیا ہے اس عہد کا خلاصہ اپنے الفاظ میں یہ ہے:

احمدی والدین یہ وعدہ کریں کہ وہ نگرانی کریں گے کہ امسال ان کے امتحان دینے والے تمام بچے اور بچیاں نتیجہ نکلنے پر حضور ایدہ اللہ کی خدمت میں خط لکھیں گے۔

پبلشر: مسعود احمد ۔ پرنٹر: سید عبدالحی ۔ مطبع: ضیاء الاسلام پریس ربوہ ۔ مقام اشاعت: دفتر الفضل دارالرحمت غربی ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

روزنامہ
الفضل
۶ر جمادی الثانی ۱۴۰۰ھ
۲۳ر شہادت ۱۳۵۹ہش

ہمارے دین کی بنیادی حقیقت اور اسکا اجرِ عظیم

ہم گزشتہ اداریہ میں اس امر پر تفصیل سے روشنی ڈال چکے ہیں کہ دین کی بنیاد توحید باری تعالیٰ کے عقیدے اور خدائے واحد کی کامل فرمانبرداری پر ہے۔ اسی لئے اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں توحید باری تعالیٰ کے عقیدہ پر بہت زور دیا ہے اور بار بار اور بتکرار یہ امر ذہن نشین کرایا ہے کہ اَنَّمَآ اِلٰھُکُمْ اِلٰہٌ وَّاحِدٌ یعنی یہ کہ تمہارا ایک ہی خدا ہے اُس کی ذات اور صفات میں اُس کا کوئی شریک نہیں۔

اس امر پر اللہ تعالیٰ نے اس قدر زور دیا ہے کہ قرآن مجید کی یکصد کے قریب آیات ایسی ہیں جن میں توحیدِ کامل کے عقیدہ کو بڑی وضاحت کے ساتھ بیان کیا گیا ہے۔ حتّٰی کہ اللہ تعالیٰ نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم پر نازل ہونے والی وحی کا لب لباب اور خلاصہ توحید باری تعالیٰ کو ہی قرار دیا ہے۔ چنانچہ اللہ تعالیٰ نے آپ کو یہ اعلان کرنے کا حکم دیا۔

اِنَّمَآ اَنَا بَشَرٌ مِّثْلُکُمْ یُوْحٰٓی اِلَیَّ اَنَّمَآ اِلٰھُکُمْ اِلٰہٌ وَّاحِدٌ فَاسْتَقِیْمُوْٓا اِلَیْہِ وَاسْتَغْفِرُوْہُ ؕ وَوَیْلٌ لِّلْمُشْرِکِیْنَ ۙ الَّذِیْنَ لَا یُؤْتُوْنَ الزَّکٰوۃَ وَھُمْ بِالْاٰخِرَۃِ ھُمْ کٰفِرُوْنَ ۝
(حٰمٓ سجدہ آیت ۷،۸)

ترجمہ:۔ تُو کہہ دے میں بھی تمہاری طرح کا ایک آدمی ہوں۔ میری طرف تو بس یہی وحی کی جاتی ہے کہ تمہارا صرف ایک خدا ہے۔ پس اس کا خیال کرکے استقلال دکھاؤ اور اسی سے استغفار کرتے رہو (کہ پاؤں نہ پھسل جائے) اور (یاد رکھو کہ) مشرکوں کے لئے عذاب مقدر ہے وہ مشرک جو نہ زکوٰۃ دیتے ہیں اور نہ آخرت پر ایمان لاتے ہیں۔

ان آیات سے ظاہر ہے کہ جو دینِ کامل آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم لائے اس کی بنیادی حقیقت توحید کامل کا عقیدہ اور خدائے واحد کی کامل فرمانبرداری اور اطاعت ہی ہے اس بنیادی حقیقت کو دل سے تسلیم کرنا اور اس پر حقیقی ایمان لاکر اس کے تمام عملی تقاضوں کو کماحقہٗ پورا کرنا از بس ضروری ہے۔ اس کے بغیر کوئی حقیقی معنوں میں موحد نہیں کہلا سکتا۔ توحیدِ باری تعالیٰ کا پہلا عملی تقاضا یہ ہے کہ انسان صرف اور صرف اُسی کی عبادت کرے۔ اسے ہی کارساز سمجھے اور اپنی حاجت براری کے لئے اُسے ہی پکارے اور شریعت کامل کی شکل میں اس نے جو احکام دیئے ہیں ان کی پوری پوری اطاعت کرے اور اس میں پورا پورا استقلال دکھائے۔ توحیدِ حقیقی کے عقیدہ پر قائم ہوکر اس کے عملی تقاضوں کو پورا کرنے کا اجر بہت عظیم ہے۔ اسی لئے اللہ تعالیٰ نے اگلی ہی آیت میں فرمایا:۔

اِنَّ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَھُمْ اَجْرٌ غَیْرُ مَمْنُوْنٍ ۝
(حٰمٓ السجدہ آیت ۹)

ترجمہ:۔ یقیناً وہ لوگ جو ایمان بھی لائے اور اس کے مطابق انہوں نے عمل بھی کئے ان کے لئے ایک نہ ختم ہونے والا اجر (مقدر) ہے۔

اس آیۂ کریمہ میں جس ایمان اور حسن اعمال صالحہ کا ذکر کیا گیا ہے اُس میں توحید باری تعالیٰ پر ایمان اور اس کے نازل کردہ جملہ احکام کی بجا آوری بدرجۂ اُولیٰ شامل ہے۔ اور وہ نہ ختم ہونے والا اجر یہ ہے کہ ایسے مستقل مزاج موحدوں کا خدا تعالیٰ کے ساتھ تعلق قائم ہو جائے گا، وہ انہیں اپنی تائید و نصرت سے نوازے گا اور آسمان سے فرشتے نازل کرکے انہیں دُنیا اور آخرت میں عظیم الشان کامیابیوں کی بشارتیں دے گا۔ چنانچہ اللہ تعالیٰ اسی سورۃ میں اس اجرِ عظیم کا ذکر کرتے ہوئے فرماتا ہے:۔

اِنَّ الَّذِیْنَ قَالُوْا رَبُّنَا اللّٰہُ ثُمَّ اسْتَقَامُوْا تَتَنَزَّلُ عَلَیْھِمُ الْمَلٰٓئِکَۃُ اَلَّا تَخَافُوْا وَلَا تَحْزَنُوْا وَاَبْشِرُوْا بِالْجَنَّۃِ الَّتِیْ کُنْتُمْ تُوْعَدُوْنَ ۝ نَحْنُ اَوْلِیٰٓؤُکُمْ فِی الْحَیٰوۃِ الدُّنْیَا وَفِی الْاٰخِرَۃِ ۚ وَلَکُمْ فِیْھَا مَا تَشْتَھِیْٓ اَنْفُسُکُمْ وَلَکُمْ فِیْھَا مَا تَدَّعُوْنَ ۝ نُزُلًا مِّنْ غَفُوْرٍ رَّحِیْمٍ ۝
(حٰمٓ السجدہ آیات ۳۱ تا ۳۳)

ترجمہ:۔ وہ لوگ جنہوں نے کہا کہ اللہ ہمارا رب ہے پھر مستقل مزاجی سے اس عقیدہ پر قائم ہوگئے (یعنی سیدھی راہ پر قائم رہتے ہوئے اس کے عملی تقاضوں کو جنہوں نے پورا کرنے میں کوئی کسر اٹھا نہ رکھی) ان پر فرشتے اتریں گے یہ کہتے ہوئے کہ ڈرو نہیں اور کسی پچھلی غلطی کا غم نہ کرو اور اس جنت کے ملنے سے خوش ہو جاؤ جس کا تم سے وعدہ کیا گیا تھا۔ ہم دنیا میں بھی تمہارے دوست ہیں اور آخرت میں بھی تمہارے دوست رہیں گے اور اس میں جو کچھ تمہارے جی چاہیں گے وہ تم کو ملے گا اور جو کچھ تم مانگو گے وہ بھی تمہیں دیا جائے گا۔ یہ بخشنے والے اور بے حد کرم کرنے والے خدا کی طرف سے مہمانی کے طور پر ہوگا۔

الغرض ہمارے دین کی بنیادی حقیقت توحید کامل کا عقیدہ اور خدائے واحد کے نازل کردہ احکام کی پوری پوری اطاعت ہے اور اس کا اجر بہت ہی عظیم ہے۔

کراچی کی ایک شام

۱۰ر فروری ۱۹۸۰ء کو ایک وفد بشمول مکرم محترم مرزا عبدالحق صاحب، محترم مولانا عبدالمالک خانصاحب ناظر اصلاح و ارشاد اور خاکسار شبیر احمد حسب ارشاد سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بعض جماعتوں میں دورہ کیلئے نکلا جسے ۱۱ر فروری کو جبکہ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کراچی میں رونق افروز تھے۔ حضور کی مجلس علم و عرفان سے مستفیض ہونے کا موقع ملا۔ اس مجلس میں حضور ایدہ اللہ نے احباب جماعت کو باہم پیار و محبت سے رہنے کی تلقین فرمائی۔ صحابہ کرامؓ کے ایمان افروز واقعات سنائے۔ ضمناً ایک شاعر کا بھی ذکر آگیا۔ چنانچہ مندرجہ ذیل نظم میں اس ایمان افروز مجلس کا نقشہ پیش کیا گیا ہے۔ وما توفیقی الا باللہ۔

خاکسار شبیر احمد

کیا دل رُبا وہ شام تھی کہ ذکرِ یار سے
سب داغ دُھل رہے تھے دلِ داغدار سے
میخوارِ تشنۂ بادۂ عرفاں کا تھا ہجوم
مخمور ہو رہے تھے عنایاتِ یار سے
اِک شانِ نو سے ساقیٔ میخانۂ کہن
محوِ خطاب تھا وہ ہر اک جاں نثار سے
"لڑنے نہ دوں گا میں تمہیں آپس میں زینہار
اس مے کدہ میں سب ہی رہیں گے پیار سے"
عُشّاقِ حق کے ذکر سے رحمت کا انتشار
ہوتا رہا قلوب پہ روئے نگار سے
صدق و صفا، مہر و محبت کی داستاں
کیا کچھ سُنا نہ ہم نے امامِ خیار سے
آیا سخنوروں کا بھی قصہ دمِ بیاں
پھرتے ہیں وادیوں میں نکل کر دیار سے
حالِ خرابِ شاعراں سُن کر میں ڈر گیا
توبہ کی فکر ہو گئی اِس کاروبار سے
لیکن مرے حبیب نے "اِلَّا" کی ڈھال سے
محفوظ کر دیا مجھے غیروں کے وار سے
شبیر مسکرانا مہکنا، مثالِ گُل!
سیکھا ہے ہم نے "ہستیٔ باغ و بہار" سے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

قرآنِ کریم کی عظمت وشان

— حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ کے ارشادات کی روشنی میں

مرتبہ: مکرم مسعود احمد صاحب خورشید کراچی

(۲)

قرآن کریم کی چار خصوصیات

"قرآن کریم کے متعلق چار باتیں بیان کی گئی ہیں:-

ایک یہ کہ قرآن کریم کی تعلیم مَوْعِظَةٌ (نصیحت) ہے اور اللہ تعالیٰ جس رنگ میں جن لوگوں کی گرفت کرتا ہے اور اپنے قہر اور غضب کا انہیں مورد ٹھہراتا ہے اور جس رنگ میں جن لوگوں پر اپنا فضل فرماتا ہے اور انہیں اپنی خوشنودی کے عطر سے ممسوح کرتا ہے، ان کے واقعات ایسے رنگ میں بیان فرماتا ہے جو دلوں پر اثر کرنے والا اور دلوں کو نرم کرنے والا ہوتا ہے

دوسرے یہ فرمایا کہ یہ کتاب شِفَآءٌ لِّمَا فِی الصُّدُوْرِ ہے جو بیماریاں سینہ و دل سے تعلق رکھتی ہیں اس کتاب میں ان تمام بیماریوں کا علاج پایا جاتا ہے اور جو نسخے یہ کتاب تجویز کرتی ہے ان کے استعمال سے دل اور سینہ کی ہر روحانی بیماری دور ہو جاتی ہے۔

تیسری بات جو قرآن کریم کے متعلق یہاں بیان فرمائی ہے وہ ھُدًی کا ہے۔ یعنی اس کی تعلیم ہدایت پر مشتمل ہے۔ وہ ان راہوں کی نشان دہی کرتا ہے جو اس کے قرب تک پہنچانے والی ہیں اور منزل بہ منزل بہتر سے بہتر ہدایت ان کی طاقت و استعداد کے مطابق ان کو عطا فرماتا ہے اور ہدایت کرتا چلا جاتا ہے۔ حتیٰ کہ بندہ اپنے اچھے انجام کو پہنچ جاتا ہے۔ وہ اپنی جنت اور اپنے رب کی رضا کو حاصل کر لیتا ہے۔

چوتھی بات قرآن کریم کے متعلق یہاں یہ بتائی گئی ہے کہ ایمان والوں کے لئے یہ رحمت کا موجب ہے یعنی جو لوگ قرآن کریم کی بتائی ہوئی ہدایت پر عمل کرتے ہیں ان کو اللہ تعالیٰ جو بڑا احسان کرنے والا اور بڑا رحم کرنے والا ہے اپنی رحمت کی آغوش میں لے لیتا ہے۔

.... قرآن نصیحت بھی کرتا ہے بعض باتوں کے کرنے کا حکم دیتا ہے اور بعض باتوں سے روکتا ہے اور ساتھ ہی حکمتیں بھی بیان کرتا ہے کہ اس وجہ سے تمہیں ان باتوں سے روکا گیا ہے اور اس غرض کے لئے ان باتوں کے کرنے کا حکم دیا گیا ہے۔ یہ سب باتیں مَوْعِظَةٌ کے اندر آجاتی ہیں۔ فرمایا ہماری یہ کتاب جو ہماری ربوبیت کے مظاہرہ کے لئے نازل کی گئی ہے ہم اس کے ذریعہ تمہاری نشوونما کرنا چاہتے ہیں اس میں یہ خوبی ہے کہ یہ مَوْعِظَةٌ نصیحت ہے۔"

(قرآنی انوار۔ صفحہ ۹۷ تا ۹۹)

قیامت تک کیلئے ایک راہنما کتاب

"اس کتاب (قرآن کریم) میں ایسی تعلیم نازل کی گئی ہے جو آج ہی نہیں بلکہ قیامت تک انسان کی فطری صلاحیت اور استعداد کے مطابق اس کی رہنمائی کرتی چلی جائے گی .... وہ قرآنی ہدایت رضائے الٰہی کی راہوں پر گامزن ہونے کا طریقہ بتلاتی ہے اور بتلاتی چلی جائے گی وہ روحانی ترقیات کی غیر محدود راہیں اس پر کھولتی ہے اور کھولتی چلی جائے گی اور ہر منزل پر پہنچ کر اسے ایک اور نئی بلندی اور رفعت عطا کرتی ہے اور پہلے سے بڑھ کر اخلاص اور وفا اور قربانی کا عملی نمونہ اسے پیش کرنے کی توفیق دیتی چلی جاتی ہے یہاں تک کہ مرد مومن ایثار اور محبت کی انتہائی رفعتوں کو اس کی اور محض اس کی برکت سے حاصل کر لیتا ہے اور اس کا انجام بخیر ہو جاتا ہے اور وہ اپنے محبوب، اپنے مطلوب اور اپنے مقصود اور اپنی جنت اور اپنے رب کی رضا کو پا لیتا ہے۔

اسی طرح انسان کے فطری قویٰ کو صحیح اور احسن راستہ پر چلانے کی طاقت اس کتاب میں رکھی گئی ہے۔"

(قرآنی انوار صفحہ ۱۵)

کامل اور روحانی رفعتوں تک پہنچانیوالی کتاب

"قرآن کریم ایک کامل کتابِ شریعت ہے کوئی شرعی حکم ایسا نہیں جو اس میں بیان ہونے سے رہ گیا ہو اور دین و دنیا کے متعلق جتنی بھی تفصیل انسان کے لئے ضروری ہے وہ ساری کی ساری اس کتاب میں بیان کر دی گئی ہے پس اس کی اتباع اللہ تعالیٰ کی انتہائی خوشنودی کے حصول کا ذریعہ ہے...... جو احکام شریعت قرآن کریم میں بیان کئے گئے ہیں اگر تم ان کو سیکھو گے، سمجھو گے اور ان پر عمل کرو گے تو اس کے نتیجہ میں اللہ تعالیٰ تمہیں بلند رتبہ اور رفعت اور بزرگی عطا کرے گا اور اتباع قرآن کے ذریعہ آسمانی روحانی رفعتوں کے وہ دروازے جو خدا تعالیٰ کی قرب کی راہوں کو ڈھونڈنے والوں کے لئے کھولے جاتے ہیں تم پر کھولے جائیں گے ...... احکام قرآنی پر عمل کرنے کے نتیجہ میں جو بزرگی اور رفعت حاصل ہوتی ہے اور انسان خدا تعالیٰ کی صفات کا مظہر بن جاتا ہے اس کا نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ ایک دنیا ایسے لوگوں سے فائدہ حاصل کرتی ہے۔ صرف اپنی نسل پر ہی نہیں بلکہ ایسے لوگوں کا احسان آئندہ آنے والی نسلوں پر بھی ہوتا ہے اس کی وجہ سے ان کا ذکر خیر باقی رہ جاتا ہے......"

(قرآنی انوار۔ صفحہ ۱۵ تا ۱۷)

ہمارے لئے ضروری ہے کہ قرآن کریم کو سیکھیں۔

"...... اگر ہمارے دل میں یہ خواہش ہے کہ ایک طرف ہمارا رب ہم سے راضی ہو جائے اور دوسری طرف آئندہ نسلیں بھی ہمیں نیک نام سے یاد کریں۔ ہمارے لئے دعا کرنے والی ہوں اور خدا کے حضور گڑگڑانے والی ہوں کہ اے خدا! ان لوگوں پر اپنی زیادہ سے زیادہ رحمتیں نازل کرتا چلا جا۔ تو ہمارے لئے ضروری ہے کہ ہم قرآن کریم کو سیکھیں۔ جانیں اور اس کی اتباع کریں اور اس کو ہر وقت اپنے سامنے رکھیں"

(قرآنی انوار صفحہ ۱۷)

حضور پرنور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ان ارشادات کی روشنی میں ہمیں ہر ممکن کوشش بھی کرنی چاہیئے کہ جماعت کے ہر فرد کو قرآنی انوار سے منور کریں اور اس نور کو دنیا میں بھی پھیلائیں اور اپنے پیارے امام ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت و سلامتی اور تمام روحانی منصوبوں میں کامیابی کے لئے دعائیں بھی کرنی چاہئیں۔

اللہ تعالیٰ ہم سب کو ان مقبول دعاؤں کے کرنے اور اپنی رضا کی راہوں پر چلنے کی توفیق بخشے۔ آمین!

وَآخِرُ دَعْوَانَا اَنِ الْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ

اَللّٰھُمَّ ارْحَمْنَا بِالْقُرْاٰنِ الْعَظِیْمِ وَاجْعَلْہُ لَنَا اِمَامًا وَّنُوْرًا وَّھُدًی وَّرَحْمَۃً بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ!

○

ہر احمدی کو چاہیئے کہ الفضل خود خرید کر پڑھے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

علوم و معارف کے مخزن

مکرم بشیر احمد خان صاحب رفیق۔ ربوہ

حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی خصوصیات میں سے ایک یہ بھی ہے کہ آپ کے ذریعہ علوم قرآنی و سماوی اس کثرت کے ساتھ نازل ہوئے کہ ایک عالم اس سے سیراب ہو گیا۔ ان علوم و معارف کی برکت سے دلوں کے زنگ اُتر گئے اور دنیا میں ایک عظیم روحانی انقلاب برپا ہو گیا۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی تصانیف درحقیقت قرآن کریم کی تفسیر ہیں۔ اور کمالات محمدیہ کی ایک جھلک۔ حضور علیہ السلام فرماتے ہیں:۔

این چشمہ رواں کہ بخلق خدا دہم
یک قطرۂ ز بحرِ کمالِ محمدؐ است

گویا آپ نے جو کچھ بھی تحریر فرمایا وہ درحقیقت آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی صداقت اور قرآن کریم کی عظمت اور اسلام کی حقانیت پر مشتمل ہے۔ آپ کی تحریرات و تصانیف مُردہ دلوں کے لئے آب حیات کا حکم رکھتی ہیں۔ ان تحریرات کا ہی معجز نما کرشمہ تھا کہ لاکھوں روحانی مُردوں نے نہ صرف حیات روحانی پائی بلکہ وہ باخدا انسان بن گئے اور ان کے اندر ایک عظیم روحانی انقلاب پیدا ہو گیا۔ قرآنی علوم و معارف سے بہرہ ور ہونے کے لئے یہ ضروری ہے کہ آپؑ کی کتب کا بکثرت مطالعہ کیا جائے اور اس روحانی مائدہ سے اپنے آپ کو مالا مال کیا جائے۔

حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو الہام ہوا کہ:۔

"آسمان سے دودھ اُترا ہے
اسے محفوظ رکھو"

(تذکرہ صفحہ ۶۰۱)

دودھ انسانی جسم کی نشوونما کے لئے بنیادی غذا ہے۔ بچہ کی پیدائش سے لے کر جوانی تک اس کی نشوونما کے لئے دودھ بنیادی غذا کا کردار ادا کرتا ہے۔

آسمانی دودھ سے مراد آسمانی علوم و معارف کا اُترنا ہے جس کے ذریعہ ہماری روحانی زندگی کی تکمیل ہوتی ہے۔ علامہ ابن سیرین نے لکھا ہے کہ رؤیا میں دودھ دیکھنے کی تعبیر یہ ہے کہ دودھ دیکھنے والا شخص سنتِ نبوی پر عامل رہے گا اور دین میں ترقی کرے گا۔ گویا اس الہام کا مطلب یہ ہوا کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی کتب کا مطالعہ کرنے والا شخص محبتِ الٰہی، علوم قرآن اور سنتِ نبوی کی پیروی میں ترقی کریگا۔

علوم روحانی کا سرچشمہ قرآن کریم ہے۔ قرآن کریم کے مطالب اور علوم و اسرار کو سمجھنے کے لئے ضروری ہے کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی کتب کا کثرت سے مطالعہ کیا جائے۔ آپ کی کتب میں اللہ تعالیٰ کی معرفت کے حصول اور حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم کے قرب کے پانے کے سلسلہ میں بے شمار نکات موجود ہیں۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں:۔

"وہ زندگی بخش باتیں جو میں کہتا ہوں اور وہ حکمت جو میرے منہ سے نکلتی ہے اگر کوئی اور بھی اس کے مانند کہہ سکتا ہے تو سمجھو کہ میں خدا تعالیٰ کی طرف سے نہیں آیا۔ لیکن اگر یہ حکمت اور معرفت جو مُردہ دلوں کے لئے آب حیات کا حکم رکھتی ہے۔ دوسری جگہ سے نہیں مل سکتی تو تمہارے پاس اس جُرم کا کوئی عذر نہیں کہ تم نے اس سرچشمہ سے انکار کیا جو آسمان پر کھولا گیا۔"

(ازالہ اوہام صفحہ ۲)

مزید فرماتے ہیں:۔

"اور جیسا کہ یوسفؑ نے اناج کے ذخیرہ سے لوگوں کی جان بچائی اسی طرح جان بچانے کے لئے خدا نے اس جگہ بھی مجھے ایک روحانی غذا کا مہتمم بنایا ہے جو شخص اس غذا کو سچے دل سے پورے وزن کے ساتھ کھائے گا۔ میں یقین رکھتا ہوں کہ ضرور اس پر رحم کیا جائیگا۔"

(اشتہار ۲۱ اپریل ۱۹۰۵ء)

حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو ان روحانی خزائن سے جماعت کے لوگوں کے فائدہ اٹھانے کا کس قدر خیال تھا اس کا اندازہ حضور علیہ السلام کی مندرجہ ذیل تحریر سے ہو سکتا ہے۔ حضور فرماتے ہیں:۔

"جو شخص ہماری کتب کو کم از کم تین مرتبہ نہیں پڑھتا اس میں ایک قسم کا کبر پایا جاتا ہے۔"

(سیرۃ المہدی جلد سوم)

حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے نزدیک حضور علیہ السلام کی تصانیف کے پڑھے جانے کی اہمیت کا اندازہ اس واقعہ سے ہو سکتا ہے:۔

حضرت بھائی عبدالرحمٰن صاحب قادیانی فرمایا کرتے تھے کہ وہ نوعمری کے عالم میں قادیان تشریف لے گئے۔ تا وہاں حضور علیہ السلام کی بیعت سے سرفراز ہوں۔ حضور علیہ السلام کی خدمت میں جب آپ کو بیعت کی غرض سے پیش کیا گیا تو حضور علیہ السلام نے بدیں وجہ کہ ان کی عمر چھوٹی تھی اور یہ اندیشہ تھا کہ ان کے قبول اسلام سے قادیان کے آریہ مشتعل ہوں گے آپ کی بیعت میں تامل فرمایا۔ حضرت بھائی عبدالرحمٰن صاحب فرمایا کرتے تھے کہ حضور علیہ السلام کے تامل سے میری حالت غیر ہو گئی اور میں نے بہت تضرع اور درد کے ساتھ دوبارہ بیعت میں لئے جانے کی درخواست کی۔ حضور علیہ السلام کچھ دیر خاموش رہے پھر حضرت بھائی صاحب سے دریافت فرمایا کہ آیا انہوں نے حضورؑ کی کتب کا مطالعہ بھی کیا ہے؟ حضرت بھائی عبدالرحمٰن صاحبؓ نے جواب دیا کہ وہ حضور علیہ السلام کی تین چار کتب پڑھ چکے ہیں۔ حضورؑ کا یہ سنتے ہی سارا تامل جاتا رہا اور چہرہ پر مسرت و انبساط کے آثار نمودار ہوئے۔ اپنا ہاتھ بڑھایا اور حضرت بھائی عبدالرحمٰن صاحب کی بیعت قبول کر لی۔ گویا جب حضور علیہ السلام نے یہ دیکھا کہ حضرت بھائی عبدالرحمٰن صاحب نے حضورؑ کی چند کتب کا مطالعہ کیا ہوا ہے تو بیعت کے قبول کرنے کے سلسلہ میں ساری ہچکچاہٹ جاتی رہی۔

۱۸۹۳ء کی بات ہے انگریزی حکومت اور افغانستان کے درمیان حد بندی کا کام شروع ہوا۔ افغان وفد میں افغانستان کے عالم بے بدل حضرت صاحبزادہ سید عبداللطیف صاحبؓ شہید مرحوم بھی شامل تھے۔ حضرت صاحبزادہ صاحبؓ کی تبحر علمی کا اندازہ اس سے لگایا جا سکتا ہے کہ آپ نے امیر عبدالرحمٰن والئ افغانستان کی تاجپوشی کے موقع پر ان کی دستار بندی کی تھی۔ انگریزی وفد میں سید چمن بادشاہ نامی ایک احمدی کلرک بھی شامل تھے۔ سید چمن بادشاہ صاحب نے جب یہ محسوس کیا کہ افغان وفد میں پایہ کے ایک عالم بھی موجود ہیں تو ان کے دل میں اس عالم دین کو پیغام احمدیت پہنچانے کی تحریک ہوئی۔ چنانچہ ایک شام جب حضرت صاحبزادہ عبداللطیف صاحبؓ اپنے کیمپ میں آرام کے لئے جانے لگے تو سید چمن بادشاہ صاحب نے آگے بڑھ کر حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی تصنیف "آئینہ کمالات اسلام" ان کو پیش کر دی۔ حضرت صاحبزادہ صاحبؓ فرمایا کرتے تھے کہ انہوں نے اس کتاب کو اپنے خیمہ میں جا کر پڑھنا شروع کیا اور ساری رات اس کو پڑھتے رہے۔ صبح تک اس کتاب کے علوم و اسرار نے ان کے قلب صافی پر یہ پختہ نقش تحریر کر دیا تھا کہ اس کتاب کے مصنف فرستادۂ خدا ہیں اور تائید الٰہی اور علوم سماوی بطورِ الہام حاصل کئے بغیر ایسی کتاب تحریر میں لانی ممکن نہ تھی۔ اس کتاب نے ہی حضرت صاحبزادہ صاحب کی کایا پلٹ دی اور ان کے اندر ایک ایسا روحانی انقلاب پیدا کر گئی جو بالآخر ان کی شہادت پر منتج ہوا۔

انگلستان میں ایک مرتبہ خاکسار کی ملاقات ایک سوڈانی عالم دین سے ہوئی۔ ان کو تبلیغ کرنے پر معلوم ہوا کہ نہ صرف احمدیت سے واقف ہیں بلکہ احمدیت کے خلاف بہت تعصب بھی دل میں رکھتے ہیں۔ خاکسار نے ایک دن ان کو "خطبہ الہامیہ" اس درخواست کے ساتھ پیش کی کہ وہ کتاب پڑھنے کے بعد مؤلفِ کتاب کی عربی دانی کے بارہ میں اپنی رائے ظاہر کریں۔ مقصد درحقیقت یہ تھا کہ کسی طرح یہ کتاب کو پڑھ لیں۔ چند دنوں کے بعد جب خاکسار ان کو ملنے گیا تو انہوں نے فوراً بیعت فارم کا مطالبہ کیا۔ خاکسار کو بڑی حیرت ہوئی۔ بیعت کی وجہ دریافت کی تو فرمانے لگے کہ اس کتاب کا مصنف کوئی آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا عاشقِ صادق ہی ہو سکتا ہے اور اس کتاب کی عربی زبان کی فصاحت و بلاغت صرف اس شخص کو ہی نصیب ہو سکتی ہے جس کا دل مہبطِ انوارِ الٰہی ہو۔ اس نے یہ بھی بتایا کہ جب وہ خطبہ الہامیہ کا مطالعہ کر رہا تھا تو اُسے یوں محسوس ہوتا تھا گویا اس کا دل انوارِ الٰہی سے بقعۂ نور بنتا جا رہا تھا۔ یہ صاحب اب سوڈان میں ہیں اور ایک خط میں لکھتے ہیں کہ بڑے بڑے علماء کو جب انہوں نے یہ کتاب پڑھنے کو دی تو وہ سکتہ میں آ گئے اور کتاب کی تعریف میں رطب اللسان ہو گئے۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

حضور علیہ السلام کی تصنیف "اسلامی اصول کی فلاسفی" کے بارہ میں مجھے ایک انگریز نو مسلم نے بتایا کہ انہوں نے اس کتاب کو قریباً چالیس مرتبہ پڑھا ہے اور ہر دفعہ یوں محسوس ہوتا ہے گویا وہ پہلی مرتبہ کتاب کو پڑھ رہے ہیں۔ کیونکہ ہر دفعہ پڑھنے کے ساتھ نئے نئے علوم منکشف ہوتے جاتے ہیں۔

حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی کتب میں سینکڑوں علوم کے بیج موجود ہیں جو جماعت کے نوجوانوں کے لئے مزید تحقیق کرنے اور ان بیجوں کو ترقی دے کر درختوں اور پھولوں کے خوشنما باغات میں تبدیل کرنے کی دعوت دے رہے ہیں۔ جو بھی ان روحانی باغات کی سیر کو نکلے گا وہ حسب استطاعت ان کی خوشبو اور مہک سے اپنے دل و دماغ کو معطر کرے گا۔

حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے اپنی کتاب "منن الرحمٰن" میں یہ انکشاف فرمایا کہ عربی زبان ام الالسنہ ہے۔ اس کتاب میں حضور علیہ السلام نے اس نئے علم کی بنیاد بطور بیج کے رکھدی کہ عربی تمام زبانوں کی ماں ہے۔

اسی بنیاد پر مکرم شیخ محمد احمد صاحب مظہر ایڈووکیٹ فیصل آباد نے مزید تحقیق کا سلسلہ شروع کرکے دنیا کے متعدد زبانوں کے عربی سے نکلنے کے بارہ میں ایسے فارمولے پیش کئے جن سے یہ بات اظہر من الشمس ہو جاتی ہے کہ حضور علیہ السلام نے بطور بیج جو بات ہمارے سامنے پیش رکھی وہی حقیقت اور سچائی ہے۔ اس علم میں ابھی مزید بہت کچھ تحقیق کا دروازہ کھلا ہے اور ہمارے نئی نسل کے لئے دعوت دے رہا ہے کہ اس دروازہ سے داخل ہو کر ان علوم سے مالا مال ہو جائیں۔

حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے اپنی کتاب "ست بچن" میں یہ انکشاف فرمایا کہ حضرت گورو بابا نانک مسلمان تھے اور بطور بیج کے کچھ بنیادی امور اس سلسلہ میں بیان فرما دیئے۔

اسی طرح "مسیح ہندوستان میں" نامی کتاب لکھ کر اس موضوع پر ایک سراسر نیا علم ہمارے سامنے رکھدیا ہے جس پر مزید ریسرچ کا وسیع میدان کھلا پڑا ہے۔

یہ تو چند مثالیں بطور نمونہ درج کر دی ہیں ورنہ حضور علیہ السلام کی ہر کتاب ہمارے لئے بے شمار نئے علوم اور تحقیق کے دروازے کھولتی ہے۔ اور حقیقت تو یہ ہے کہ حضور علیہ السلام کی تصانیف ایک باقاعدہ ریسرچ انسٹی ٹیوٹ کے قیام کی متقاضی ہیں جتنا جتنا بھی ہم اس بحر ذخار کی غوطہ زنی کرکے علوم و معارف اور روحانی اسرار کو نکالیں گے اتنا اتنا ہی قرآن کریم کی عظمت ظاہر ہوگی کیونکہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے جو کچھ بھی پایا قرآن سے ہی پایا۔

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کو قرآن مجید اور علوم قرآن کو پڑھنے اور سمجھنے اور ان پر عمل پیرا ہونے کی طرف بہت توجہ ہے۔ آپ اپنے خطبات میں بار بار احباب جماعت کی توجہ اس طرف مبذول کرتے رہتے ہیں۔ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی تحریک کہ قرآن کثرت سے پڑھو ہماری توجہ اس طرف بھی مبذول کرتی ہے کہ ہم حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی کتب کا بکثرت مطالعہ کریں کیونکہ آپ کی تصانیف علوم قرآنی کو سمجھنے کے لئے ایک کلید کی حیثیت رکھتی ہیں۔

پس ہمیں اس بات کا التزام کرنا چاہیئے کہ روزانہ خواہ چند صفحات ہی کیوں نہ ہوں۔ حضور علیہ السلام کی تصانیف کا مطالعہ کریں اور جو علوم بطور بیج کے ان کتب میں بکھرے پڑے ہیں ان پر مزید ریسرچ کریں اور ان کو مزید وسعت دیں۔ اس کا یہ فائدہ ہوگا کہ ہمارے اذہان میں وسعت اور ہمارے علوم میں برکت اور ہمارے عرفان میں جلا پیدا ہوگا۔ اس مضمون کو حضور علیہ السلام کے کلام پر ہی ختم کرتا ہوں۔ حضور فرماتے ہیں:۔

"ہمارا مدعا یہ ہونا چاہیئے کہ ہماری دینی تالیفات جو جواہرات تحقیق اور تدقیق سے پُر اور حق کے طالبوں کو راہ راست پر کھینچنے والی ہیں۔ جلدی سے اور نیز کثرت سے ایسے لوگوں کو پہنچ جائیں جو بُری تعلیموں سے متأثر ہو کر مہلک بیماریوں میں گرفتار یا قریب قریب موت کے پہنچ گئے ہیں۔"

(فتح اسلام صفحہ ۲۷)

نیز فرماتے ہیں:۔

صفِ دشمن کو کیا ہم نے بحجت پامال
سیف کا کام قلم سے ہے دکھایا ہم نے

وہ خزائن جو ہزاروں سال سے مدفون تھے
اب میں دیتا ہوں اگر کوئی ملے امیدوار

خدا کرے کہ ہم ان خزائن کے حقیقی وارث بن سکیں اور ان انمول جواہرات سے دامن بھر لینے کے بعد ان کو دوسروں میں تقسیم کرنے والے بھی ہوں۔ آمین۔

کائنات کی علّت غائی

مکرم سجاد احمد صاحب خالد امیر و مبلغ انچارج جزائر فجی

ریڈیو فجی سے نشر کیا گیا

برادران اسلام۔ السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

آج کی تقریر کا عنوان ہے "کائنات کی علت غائی آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے وجود کو پیدا کرنا تھا" اللہ تعالیٰ نے دنیا میں دو قسم کے نظام قائم کئے ہیں۔ ایک ظاہری نظام ہے جس میں ایک سورج ایک چاند اور ستارے ہیں۔ جو اپنے نور سے تمام دنیا کو منور کر رہے ہیں۔ اسی طرح اللہ تعالیٰ نے اس ظاہری نظام کے مقابل ایک روحانی نظام قائم کیا ہے۔ دراصل اس ظاہری نظام کو بنایا ہی اس روحانی نظام کو سمجھنے کے لئے ہے۔ جس طرح اس ظاہری نظام کا سورج ہے اسی طرح اللہ تعالیٰ نے روحانی نظام کا بھی سورج بنایا ہے اس روحانی نظام کا سورج فخر موجودات سرور کائنات خاتم الانبیاء حضرت محمد مصطفیٰ احمد مجتبیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کو قرار دیا ہے۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے۔ اے نبی ہم نے تجھ کو اس حال میں بھیجا ہے کہ تو دنیا کا نگران بھی ہے۔ مومنوں کو خوشخبری دینے والا بھی ہے اور انکار کرنے والوں کو ڈرانے والا بھی ہے اور نیز اللہ تعالیٰ کی طرف سے اس کی طرف بلانے والا اور ایک چمکتا ہوا سورج بنا کر بھیجا ہے۔

جس طرح ظاہری نظام کا سورج ازل سے جب سے زمین و آسمان بنا ہے۔ دنیا کو روشنی پہنچا رہا ہے۔ اسی طرح روحانی نظام کا سورج حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کا نور بھی ازل سے دنیا کو جگمگا رہا ہے۔ یہی مفہوم ہے اس حدیث کا جس میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے:۔

کُنْتُ خَاتَمَ النَّبِیِّیْنَ وَاٰدَمُ بَیْنَ الْمَاءِ وَالطِّیْنِ ٥

یعنی میں اس وقت بھی خاتم النبیین تھا جبکہ اللہ تعالیٰ نے ابھی آدم کو پیدا ہی نہیں کیا تھا۔

یعنی آدم کو اگر نبوت ملی تو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی وجہ سے اور آدم علیہ السلام کی نبوت آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی نبوت کا حصہ تھی اگر ابراہیم علیہ السلام کو نبوت حاصل ہوئی تو رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے نور کی وجہ سے اور اگر موسیٰ علیہ السلام کو نبوت عطا ہوئی تو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے وسیلہ سے اور اگر رامچندر جی۔ کرشن علیہ السلام۔ داؤد علیہ السلام۔ شعیب علیہ السلام۔ حضرت عیسیٰ علیہ السلام غرضیکہ ایک لاکھ چوبیس ہزار انبیاء کی نبوت دراصل آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی نبوت تھی اور سب سے آخر میں نبیوں کے سردار حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کا وجود محمدؐ نام کے ساتھ ظہور پذیر ہوا۔ لیکن آئندہ قیامت تک کے لئے اللہ تعالیٰ نے بشارت دی کہ آئندہ وہی شخص خدا سے ہمکلام ہو سکے گا۔ اسی شخص پر غیب کی خبریں کھولی جائیں گی۔ اسی سے خدا محبت کرے گا جس نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی غلامی کا جوا اپنی گردن پر اٹھایا ہوگا جس نے کامل طور پر آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا عکس اپنے اندر لیا ہوگا۔ آپ کی محبت میں فنا ہوگا۔ پس اگر آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے پہلے کسی کو نبوت ملی تو وہ بھی رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی نبوت تھی اور آئندہ قیامت تک اگر کوئی نبی۔ صدیق۔ شہید اور صالح بنتا ہے تو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے نور کی روشنی میں اس مقام کو حاصل کرتا ہوگا۔ یہ وہ عظیم الشان اور ارفع ترین مقام ہے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا جس کو قرآن اور حدیث نے بیان کیا ہے۔ اور اسی بلند ترین مقام کی بدولت اس زمانے کے مسیح و مہدی حضرت مرزا غلام احمد قادیانی علیہ الصلوٰۃ والسلام کو امتی نبی کا مقام ملا ہے۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں:۔

"نجات یافتہ کون ہے؟ وہ جو یقین رکھتا ہے جو خدا سچ ہے اور محمد صلی اللہ علیہ وسلم اس میں اور تمام مخلوق میں درمیانی شفیع ہے اور آسمان کے نیچے نہ اس کے ہم مرتبہ کوئی اور رسول ہے اور نہ قرآن کے ہم مرتبہ کوئی اور کتاب ہے اور کسی کے لئے خدا نے نہ چاہا کہ وہ ہمیشہ زندہ رہے مگر یہ برگزیدہ نبی ہمیشہ کے لئے زندہ ہے اور اس کے زندہ رہنے کے لئے خدا نے یہ بنیاد ڈالی کہ اس کے افاضہ تشریعی اور روحانی کو قیامت تک جاری رکھا" (کشتی نوح)

پھر فرماتے ہیں:۔ "ہم جب انصاف کی نظر سے دیکھتے ہیں تو تمام سلسلہ نبوت میں اعلیٰ درجہ کا جوانمرد نبی اور زندہ نبی اور خدا کا پیارا نبی صرف ایک مرد کو جانتے ہیں یعنی وہی نبیوں کا سردار، رسولوں کا فخر۔ تمام مرسلوں کا سرتاج جس کا نام محمد مصطفیٰ احمد مجتبیٰ صلی اللہ علیہ وسلم ہے جس کے زیر سایہ دس دن چلنے سے وہ روشنی ملتی ہے جو پہلے اس سے ہزار برس تک نہیں مل سکتی تھی۔" (سراج منیر)

سو تم کوشش کرو کہ سچی محبت اس جاہ و جلال کے نبی کے ساتھ رکھو اور اس کے غیر کو کسی قسم کی بڑائی مت دو تا آسمان پر تم نجات یافتہ لکھے جاؤ۔ اللہ تعالیٰ ہمارے دلوں میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی سچی محبت پیدا کرے۔ آمین

یا ربّ صلّ علیٰ نبیّک دائماً ۔ فی ہٰذہ الدنیا وبعث ثانی

Digitized by Khilafat Library Rabwah

یک روزہ تربیتی اجتماع

۱۴ر اپریل بروز جمعہ مسجد احمدیہ وزیر آباد میں مجالس انصار اللہ تحصیل وزیر آباد کا یک روزہ تربیتی اجلاس ہوا۔ جس میں محترم سید احمد علی صاحب قائد تربیت مجلس انصار اللہ مرکزیہ نے نماز باجماعت کی اہمیت اور تعلیم القرآن کے موضوع پر پہلے اجلاس میں تقریر فرمائی۔ دوسری تقریر محترم مولوی محمد اعظم صاحب اکسیر کی تھی جس میں آپ نے اسلامی معاشرہ (عہد کی پابندی)، اطاعت، ہمسایوں سے سلوک، اور پردہ وغیرہ کے متعلق احادیث رسول پاک صلعم پیش فرمائیں۔

تیسری تقریر مکرم مولوی دوست محمد شاہد صاحب نمائندہ مرکز کی تھی جس میں آپ نے قرآن مجید کی شان بیان فرمائی اس کے مطالعہ اور اس پر غور کرنے اور ہر گھر میں تفسیر صغیر کے درس کی تلقین فرمائی۔

آپ کی تقریر کے بعد سوالات و جوابات کا پروگرام تقریباً ۱/۲ گھنٹہ جاری رہا۔ جس میں احباب نے مختلف سوالات کئے اور محترم سید احمد علی صاحب اور مولوی دوست محمد صاحب شاہد نے ان کے نہایت تسلی بخش جوابات دیئے۔

دوسرا اجلاس بعد نماز جمعہ شروع ہوا۔ جس میں خاکسار نے انصار اللہ کی ذمہ داریاں کے موضوع پر تقریر کی۔ اور سب انصار کو محترم صدر صاحب انصار اللہ مرکزیہ کے ارشادات پر عمل کرنے کی تلقین کی۔

خاکسار کی تقریر کے بعد محترم مولوی محمد اعظم صاحب اکسیر نے "خلافت کی اہمیت" کے موضوع پر تقریر فرمائی۔ آپ کی تقریر کے بعد محترم مولوی دوست محمد صاحب شاہد تبلیغ کی اہمیت کے موضوع پر اور آخر میں محترم سید احمد علی صاحب قائد تربیت نے "قُلْ إِنْ كُنْتُمْ تُحِبُّونَ اللّٰهَ فَاتَّبِعُونِي يُحْبِبْكُمُ اللّٰهُ" کی لطیف تفسیر بیان فرمائی۔ اور احباب کو اللہ تعالیٰ کے ذکر کی طرف توجہ مبذول کرائی، نماز تہجد، درود شریف اور استغفار پر مداومت اختیار کرنے کی تلقین فرمائی۔

۴ بجے کے قریب یہ اجلاس الحمدللہ نہایت کامیابی سے اختتام پذیر ہوا۔ ۱۰۰ سے زائد حاضری تھی۔ فالحمدللہ۔

(نائب ناظم انصار اللہ ضلع گوجرانوالہ)

اعلانات دارالقضاء

مکرم محمد بشیر احمد علی صاحب ایجنٹ پاکستان اسٹیٹ آئل کمپنی لمیٹڈ جھنگ صدر نے درخواست دی ہے کہ میرے والد مکرم بابو نذیر علی صاحب وفات پا گئے ہیں قطعہ نمبر ۹/۱۹ واقع محلہ دارالیمن ربوہ میں سے ۱۰ مرلہ والد صاحب مرحوم کے نام الاٹ ہے۔ میرے علاوہ میری والدہ محترمہ امۃ اللہ رکھی صاحبہ حائزہ وارث ہیں۔

استدعا ہے کہ پلاٹ ۸/۱۹ میں سے والد صاحب مرحوم کا حصہ زمین میری والدہ صاحبہ کے نام منتقل کیا جائے مجھے کوئی اعتراض نہیں ہے۔

اگر کسی وارث وغیرہ کو اس پر کوئی اعتراض ہو تو تیس یوم تک اطلاع دی جائے۔

(ناظم دارالقضاء ربوہ)

(۲) مکرمہ غلام سکینہ صاحبہ قصبہ ساہیوال ضلع سرگودھا نے درخواست دی ہے کہ میرے خاوند مکرم رانا محمد عبداللہ صاحب ولد رانا شاہ ولی ساکن دھول گوجی ضلع سرگودھا وفات پا گئے ہیں۔

مرحوم کی ایک رقم مبلغ =/۱۵۰۰ روپے مد تنقیح امور عامہ میں جمع ہیں۔

استدعا ہے کہ رقم مذکور مجھے ادا کئے جانے کا فیصلہ صادر فرمایا جائے۔

اگر کسی وارث وغیرہ کو اس پر کوئی اعتراض ہو تو تیس یوم تک اطلاع دی جاوے۔

(ناظم دارالقضاء ربوہ)

ایمان کی حفاظت کا ذریعہ اور تحریک جدید

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ عنہ ذیلی تنظیموں میں شمولیت کے بارے میں ارشاد فرماتے ہیں:۔

"ان مجالس (انصار اللہ، خدام الاحمدیہ اور اطفال) میں شامل ہونا درحقیقت اپنے ایمان کی حفاظت کرنا اور ان ذمہ داریوں کو ادا کرنا ہے جو خدا تعالیٰ اور اس کے رسول صلعم کی طرف سے ہم پر عائد ہیں۔ اور اس کے رسول نے جو احکام دیئے ہیں ان کے نفاذ اور اجراء میں حصہ لینا صرف میرا فرض نہیں بلکہ ہر شخص کا فرض ہے۔"

(خطبہ جمعہ فرمودہ ۲۶ر جولائی ۱۹۴۲ء)

پس حضور رضی کے اس ارشاد کی تکمیل میں زعمائے کرام اپنی اپنی مجالس کا جائزہ لیں کہ کوئی رکن ایسے نہ ہوں جو تحریک جدید کے مالی جہاد میں شامل نہ ہوں۔

(قائد تحریک جدید مجلس انصار اللہ مرکزیہ)

مقابلہ مضمون، مطالعہ کتب اور امتحان

(۱) عنوان:۔ "اسلام انسان کی جسمانی اور روحانی صحت کا ضامن ہے"
حجم:۔ ۷ ہزار الفاظ۔ نقد انعام اوّل، دوم اور سوم =/۳۰۰ اور =/۲۰۰ اور =/۱۰۰ ہے آخری تاریخ ۱۵ ستمبر ہے

(۲) ماہ اپریل میں دار حقیقت یا لیکچر سیالکوٹ کو زیر مطالعہ رکھیں۔ اور ممبرات انفرادی مطالعہ کتب کی رپورٹ ہر ماہ مرکز میں ارسال کریں۔

(۳) ۶ر جون کو منعقد ہونے والے مرکزی امتحانات کے پرچہ جات منگوانے کی تعداد سے مرکز کو مطلع کریں۔

(سیکرٹری تعلیم لجنہ اماء اللہ مرکزیہ)

مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ کے اعلانات

مقالہ نویسی

عنوان:۔ غزوہ احزاب، حجم:۔ دس ہزار الفاظ،
نقد انعامات:۔ اوّل انعام =/۷۰۰ روپے، دوم انعام =/۵۰۰ روپے سوم انعام =/۳۰۰ روپے،
آخری تاریخ مرکز میں مقالہ پہنچنے کی۔ ۳۱ر جولائی ۱۹۸۰ء ہے۔

مطالعہ کتب

ماہ اپریل/شہادت میں خدام کے مطالعہ کے لئے کتاب "سراج الدین عیسائی کے چار سوالوں کا جواب"، مقرر ہے۔ خدام اس کا مطالعہ کریں۔

(مہتمم تعلیم مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ)

دعائے نعم البدل

مکرم ماسٹر بشیر احمد صاحب کھوکھر کا لڑکا بعمر ایک ماہ فوت ہو گیا ہے۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔ بڑے آپریشن کے ذریعہ لڑکا ہوا اور زچہ کی حالت بھی ٹھیک نہیں ہے۔ اور کمزوری بہت زیادہ ہے۔

احباب جماعت دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ نومولود بچہ کو والدین کے لئے یوم آخرت کا شفیع بنائے والدین کو صبر جمیل اور نعم البدل عطا فرمائے نیز زچہ کو خداوند کریم کامل عاجل صحت عطا فرمائے اور ہر قسم کے غم و ہم سے محفوظ رکھے آمین۔

(غلام محمد حق معلم وقف جدید چک ۱۶۶ مراد ضلع بہاولنگر)

انصار اللہ ربوہ اپنے سالانہ اجتماع (منعقدہ ۲۶،۲۵ اپریل) کو کامیاب بنانے کی کوشش فرمائیں (زعیم اعلیٰ انصار اللہ ربوہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

قلیل المیعاد ٹینڈر نوٹس

زیر دستخطی محکمہ عمارات کے منظور شدہ ٹھیکیداروں سے جنہوں نے اپنی تجدیدی فیس جمع کرا دی ہو مندرجہ ذیل کاموں کے لئے کمپوزٹ شیڈول آف ریٹ ۱۹۷۹ء نافذ العمل یکم جولائی ۱۹۷۹ء معہ ترمیم مجریہ سٹینڈنگ ریٹ کمیٹی تا تاریخ ٹینڈر پر مبنی اور دیگر آئیٹم جو کمپوزٹ شیڈول آف ریٹ ۱۹۷۹ء میں نہ آتی ہوں سنٹرل ترمیم شیڈول آف ریٹ ۱۹۶۴ء کے مطابق ادا کی جائیں گی پرسنیج آئیٹم ریٹ سربمہر بتاریخ ۲۷/۴/۸۰ بوقت ۱۱.۰۰ بجے حاضر آمدہ ٹھیکیداروں یا ان کے نمائندوں کی موجودگی میں کھولے جائیں گے جو وقت مقررہ پر موجود ہونگے ٹینڈر فارم مورخہ ۲۶/۴/۸۰ تک دفتری اوقات کے دوران جاری کئے جائیں گے ٹھیکیداروں کو الگ سربمہر لفافہ ہر کام کے لئے استعمال کرنا ہوگا جس پر ٹھیکیدار کا نام لکھا ہوگا زربیعانہ کے بغیر ٹینڈر قابل قبول نہ ہوگا زربیعانہ بصورت چالان خزانہ یا ڈیپازٹ ریٹ کال لازماً ہونا چاہیئے زیر دستخطی بلا اظہار وجہ کسی ایک یا تمام ٹینڈروں کو مسترد کرنے کا حق محفوظ رکھتے ہیں۔

نمبر شمار	نام کام	زرتخمینہ	زرضمانت	معیاد
(۱)	تعمیر عمارت بنیادی ہیلتھ یونٹ جمالی۔	۴،۵۰،۰۰۰/-	۹۰۰۰/-	۶ ماہ
(۲)	گورنمنٹ گرلز ہائی سکول نوشہرہ کی سپیشل مرمت	۲۰،۰۰۰/-	۴۰۰/-	۱ ماہ

پنجاب میں زراعت کی ترقی و تجویز

تحصیل شاہ پور میں فیلڈ اسسٹنٹ کے لئے رہائش و آفس کی تعمیر

نمبر شمار	نام کام	زرتخمینہ	زرضمانت	معیاد
(۱)	یونین کونسل ٹھٹھ جلال کاڈن روبانہ	۵۰،۰۰۰/-	۱۰۰۰/-	۱½ ماہ
(۲)	" " " " گلبانہ	۵۰،۰۰۰/-	۱۰۰۰/-	۱½ ماہ
(۳)	فیلڈ اسسٹنٹ چکمار کے لئے رہائش و آفس کی تعمیر	۵۰،۰۰۰/-	۱۰۰۰/-	۱½ ماہ
(۴)	ایگریکلچرل آفیسر فاروقہ کے لئے رہائش آفس کی تعمیر	۹۰،۰۰۰/-	۱۸۰۰/-	۲ ماہ
(۵)	ایگریکلچر آفیسر جھاوریاں کے لئے رہائش آفس کی تعمیر فیلڈ اسسٹنٹ جھاوریاں کے لئے رہائش آفس کی تعمیر	۱،۴۰،۰۰۰/-	۲۸۰۰/-	۲ ماہ
(۶)	فیلڈ اسسٹنٹ گلی جی جی بھوچھرہ کے لئے رہائش آفس کی تعمیر	۵۰،۰۰۰/-	۱۰۰۰/-	۱½ ماہ
(۷)	فیلڈ اسسٹنٹ کالرہ کے لئے رہائش و آفس کی تعمیر۔	۵۰،۰۰۰/-	۱۰۰۰/-	۱½ ماہ
(۸)	فیلڈ اسسٹنٹ گوندل کے لئے اور ایگریکلچر آفیسر گوندل کے لئے آفس رہائش گاہ کی تعمیر	۱،۴۰،۰۰۰/-	۲۸۰۰/-	۲ ماہ

تحصیل خوشاب:-

نمبر شمار	نام کام	زرتخمینہ	زرضمانت	معیاد
(۹)	فیلڈ اسسٹنٹ رنگ پور بھگور کیلئے رہائش اور آفس کی تعمیر	۵۰،۰۰۰/-	۱۰۰۰/-	۱½ ماہ
(۱۰)	فیلڈ اسسٹنٹ روڈا کیلئے رہائش آفس کی تعمیر	۵۰،۰۰۰/-	۱۰۰۰/-	۱½ ماہ
(۱۱)	فیلڈ اسسٹنٹ ۴۲ ایم، بی کیلئے رہائش آفس کی تعمیر	۵۰،۰۰۰/-	۱۰۰۰/-	۱½ ماہ
(۱۲)	فیلڈ اسسٹنٹ جبالی کے لئے رہائش آفس کی تعمیر	۵۰،۰۰۰/-	۱۰۰۰/-	۱½ ماہ
(۱۳)	فیلڈ اسسٹنٹ تلوکر کے لئے رہائش آفس کی تعمیر	۵۰،۰۰۰/-	۱۰۰۰/-	۱½ ماہ

نمبر شمار	نام کام	زرتخمینہ	زرضمانت	معیاد
(۱۴)	فیلڈ اسسٹنٹ ڈھاک کے لئے رہائش آفس کی تعمیر	۵۰،۰۰۰/-	۱۰۰۰/-	۱½ ماہ
(۱۵)	" " انگہ کے لئے رہائش آفس کی تعمیر	۵۰،۰۰۰/-	۱۰۰۰/-	۱½ ماہ
(۱۶)	" " خالق آباد کے لئے رہائش آفس کی تعمیر	۵۰،۰۰۰/-	۱۰۰۰/-	۱½ ماہ
(۱۷)	" " شاہ حسین کے لئے رہائش اور آفس کی تعمیر	۵۰،۰۰۰/-	۱۰۰۰/-	۱½ ماہ
(۱۸)	" " ادھی سرگل کے لئے رہائش آفس کی تعمیر	۵۰،۰۰۰/-	۱۰۰۰/-	۱½ ماہ

(خالد محمود) ایگزیکٹو انجینئر سیکنڈ پراونشل بلڈنگز ڈویژن سرگودھا

IPL-No 2-85

اعلانِ نکاح

خاکسار کے برادر نسبتی مکرم شریف احمد صاحب ریٹائرڈ ڈپٹی فیلڈ کنٹرولر اکونٹس کے بیٹے عزیزم عرفان احمد صاحب انجینئر حال جرمنی کا نکاح ہمراہ مدیحہ منصور کرامت صاحبہ B.A بنت جناب منصور احمد صاحب آف کراچی کے ساتھ والد کے لاہور میں مورخہ ۲۱ مارچ ۱۹۸۰ء کو مکرم جناب چوہدری حمید نصر اللہ صاحب نے مبلغ ۳۵،۰۰۰/- حق مہر پر اعلان فرمایا۔

عزیزم عرفان احمد صاحب، مکرم جناب صوفی محمد فضل الٰہی صاحب مرحوم کے پوتے اور مکرم جناب شیخ محمد احمد صاحب مظہر آف لائلپور کے نواسے ہیں اور مدیحہ منصور صاحبہ جناب منصور احمد صاحب آف کراچی کی صاحبزادی ہیں احباب درخواست ہے کہ دعا فرمادیں کہ یہ رشتہ جانبین کے لئے بابرکت اور ثمراتِ حسنہ کا حامل ہو۔ آمین۔

(مرزا منور بیگ برلاس آڈیٹر جماعت احمدیہ کوئٹہ)

شادی خانہ آبادی

میرے بیٹے مکرم عبداللطیف جاوید حال فرانکفورٹ جرمنی کی شادی ہمراہ خالدہ پروین چوہدری بنت چوہدری محمد شفیع خادم صاحب دارالرحمت وسطی ربوہ بعوض بیس ہزار روپیہ حق مہر مورخہ ۴ فروری ۱۹۸۰ء کو فرانکفورٹ میں انجام پائی۔ عبداللطیف جاوید نے اپنی رہائش گاہ فرانکفورٹ مغربی جرمنی میں دعوتِ ولیمہ کا اہتمام کیا۔ جس میں کثیر تعداد میں احباب کرام نے شرکت کی۔ دعا فرمائیں اللہ تعالیٰ یہ رشتہ جانبین کے لئے ہر طرح سے مبارک کرے اور نیک ثمرات عطا فرمائے۔ آمین ثم آمین۔

(بیگم چوہدری بشیر احمد سانگھڑ سندھ حال فرانکفورٹ مغربی جرمنی)

درخواستِ دعا

میرا اکلوتا بیٹا سعید احمد جو کہ تین بچیوں کے بعد اللہ تعالیٰ نے اپنے خاص فضل اور حضرت خلیفۃ المسیح الثالث اور بزرگان کی دعا کے طفیل زندگی والا عطا فرمایا تھا اور اس وقت چھ ماہ کا ہے۔ تقریباً دو ماہ سے بعارضہ کھانسی مبتلا ہے۔ مختلف علاج کے باوجود افاقہ نہیں ہو رہا۔ بزرگان سلسلہ اور دیگر احباب جماعت سے عزیزم کی صحت یابی کے لئے درخواست دعا ہے۔

(نصیر احمد کاہلوں کارکن نظامتِ تشخیص جائیداد)

(۲) خاکسار دو ماہ کے عرصہ سے شدید تکلیف میں مبتلا ہے۔ تکلیف روز بروز بڑھ رہی ہے۔ احباب کی خدمت میں التماس ہے۔ بندہ کے لئے دردِ دل سے دعا کریں۔ اللہ تعالیٰ اس عاجز کو کامل صحت سے نوازے۔ آمین۔

(چوہدری محمد الیاس ناصر قائد مجلس خدام الاحمدیہ لیاقت پور ضلع رحیم یار خان)

(۳) خاکسار میٹرک کا امتحان دے رہا ہے۔ سب احباب جماعت کی خدمت میں میری کامیابی کے لئے دعا کی درخواست ہے۔ (ملک داؤد احمد طاہر ولد ملک سلطان احمد خان افغانی کنری سندھ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

امراء کرام و سیکرٹریان تعلیم توجہ فرماویں

نہایت ضروری اعلان

جماعت ہائے احمدیہ کے تمام سیکرٹریان تعلیم کی ذمہ واری ہے کہ ان کی جماعت یا حلقہ میں ہر بچہ و طالب علم و طالبہ (پہلی جماعت سے لے کر M.A تک) جو امسال کوئی امتحان بھی دے وہ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی خدمت میں دعائیہ خط لکھے خواہ امتحان میں پاس ہو یا فیل۔ ضرور خط لکھے۔

اس کے بعد سیکرٹریان تعلیم ان بچوں و طلباء کی مجموعی فہرستیں کلاس وار مرتب کر کے حضور کی خدمت میں روانہ کریں۔

امراء کرام / صدر صاحبان جماعت اس امر کی خصوصی نگرانی فرمادیں (ناظر تعلیم)

ضروری اعلان

حسب فیصلہ مجلس مشاورت ۱۹۷۹ء نظارت ہذا نے ۲۰ مارچ ۱۹۸۰ء کو تمام جماعتوں کو سہ ماہی رپورٹ فارم ارسال کئے اور پندرہ روز کے اندر اندر ان کی واپسی کی تاکید کی گئی۔ لیکن ابھی تک بعض جماعتوں نے ان کی واپسی کا اہتمام نہیں کیا۔ حالانکہ یہ امر ان کی خصوصی توجہ کا محتاج ہے۔

جماعتوں کو پھر ان کی واپسی کی تاکید کرتے ہوئے امید کی جاتی ہے کہ جماعتوں کی طرف سے سہ ماہی رپورٹ فارموں کی واپسی میں اب مزید تاخیر نہیں ہوگی۔ براہ کرم جلد از جلد مسلہ فارم نظارت ہذا کو واپس بھجوائیں۔ جزاکم اللہ احسن الجزاء (نائب ناظر اعلیٰ)

۳۰ اپریل شہادت یاد رکھیں

۳۰ اپریل / شہادت کو جماعتوں کے بجٹ ختم ہو رہے ہیں۔ عہدہ داران سے گزارش ہے کہ اس عرصہ میں دعائیں کرتے ہوئے چندہ جات کی وصولی کے لئے انتہائی کوشش فرمائیں اور مخلصین جماعت سے گزارش ہے کہ از راہ کرم ۳۰ اپریل / شہادت سے قبل چندہ عام، حصہ آمد، چندہ جلسہ سالانہ اور زکوٰۃ کے بقایا جات ادا فرما کر عند اللہ ماجور ہوں۔

(ناظر بیت المال آمد۔ ربوہ)

تبدیلی سائیکل

ڈیڑھ ہفتہ ہو چکا ہے گول بازار قریشی جنرل سٹور کے قریب میں نے سائیکل کھڑی کی تھی اور وہاں اور بھی سائیکل کھڑے تھے۔ چنانچہ کوئی صاحب میری سائیکل اپنی سمجھ کر لے گئے اور اپنی چھوڑ گئے۔ اس لئے عرض ہے جن کی سائیکل بدل گئی ہو۔ وہ مندرجہ ذیل ایڈریس پر مجھے مطلع فرمائیں۔

محمد ابراہیم خان آف کپور تھلہ دارالصدر غربی نزد الفیض فلیٹ

درخواست دعا

مکرم چوہدری محمد ابراہیم صاحب چیمہ صدر جماعت احمدیہ بیلو وال سیدان نزد ربوہ گزشتہ ہفتہ سے بہت بیمار رہیں۔ پرسوں سے بیہوشی کی سی کیفیت طاری ہے۔ احباب جماعت سے صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے درخواست ہے۔

(محمد نواز مومن دفتر محاسب ربوہ)

الفضل میں اشتہار دیکر اپنی تجارت کو فروغ دیں

(منیجر الفضل ربوہ)

ضرورت

نظارت تعلیم میں ایک مددگار کارکن کی فوری ضرورت ہے۔ ابتدائی تنخواہ ۱۹۵ روپے ماہانہ ہوگی۔ صدر انجمن احمدیہ کی طرف سے ملنے والی مختلف امدادیں اس کے علاوہ ہوں گی۔ امیدوار بیس سال تک کی عمر کا اور سائیکل چلانا بخوبی جانتا ہو۔ معمولی لکھنا پڑھنا بھی آتا ہو۔

درخواست دہندگان اپنے امیر صاحب / صدر صاحب کی سفارش کے ہمراہ ناظر تعلیم کو ملیں۔

(نظارت تعلیم ربوہ)

پاکستان کے دو درخشندہ ستارے

عالم اسلام کے عظیم ہیرو

عالمی تاثرات

• چوہدری محمد ظفر اللہ خاں

• ڈاکٹر عبد السلام

کتابچہ قیمت فی سینکڑہ -/۲۰۰ (متعدد تصاویر)

عبد المالک ۱۵/۸ علامہ اقبال روڈ لاہور

الشرکۃ الاسلامیہ ندیم بک بائنڈر۔ ربوہ

دھوپ اور نظر کی عینکوں کا مشہور مرکز

بارعایت اور معیاری چشمے حاصل کریں۔

سٹینڈرڈ آپٹیکل سروس

بانو بازار سیالکوٹ

فون ۵۷۱۴

ضرورت ہے

ہمیں لنزار ریسٹورنٹ ائرکنڈیشنڈ میں کام کرنے کے لئے سٹاف کی ضرورت ہے۔ جس کا عنقریب افتتاح ہونے والا ہے۔

۱۔ باورچی ایک جو کھانا پکانے میں ماہر ہو۔

۲۔ بیرو سین (ویٹر) دو کم از کم میٹرک پاس ہوں۔

پتہ مجید احمد باجوہ ناصر احمد چوہدری

مکان نمبر ۳/۱۵ اقصیٰ روڈ ربوہ

زرعی و سکنی جائیداد کی خرید و فروخت کا بااعتماد ادارہ

مومن اسٹیٹس ربوہ

فون نمبر PP-517

جائیداد کی خرید و فروخت میں آپ کا معاون ادارہ جو انشاء اللہ ہر جہت سے آپ کے اعتماد پر پورا اترے گا۔ مرکز سلسلہ میں جائیداد خریدنے کے خواہشمند احباب کی اطلاع کے لئے عرض ہے کہ ہمارے پاس ربوہ اور مضافات ربوہ میں نہایت باموقعہ پلاٹ اور مکانات قابل فروخت ہیں۔ علاوہ ازیں زرعی اراضی نیز ریفریجریٹر ٹیلیویژن اور موٹر سائیکل وغیرہ کی خرید و فروخت کے لئے ہماری خدمات سے استفادہ کریں۔

خواجہ عبد المومن

پروپرائیٹر: مومن اسٹیٹس

قریشی مارکیٹ گول بازار ربوہ

اکسیر اپھارہ

شفتل اور برسیم کے اپھارہ کے لئے

فی پیکٹ -/۲ روپے درجن -/۱۸ روپے

گرس ۲۰۱/۶۰ روپے بونس علاوہ

حیوانات کی ادویات کا مفصل لٹریچر مفت۔

کیور ہیومیڈیسن کمپنی (ڈاکٹر راجہ ہومیو) رجسٹرڈ پاکستان

لاہور، کراچی ہیڈ آفس ربوہ

فون نمبر ۲۰۶/۲۰۷